سوال

(184) نماز جنازہ با آواز بلند یا آہستہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ با آواز بلند پڑھنا چاہیے یا آہستہ بھی پڑھا جا سکتا ہے، قرآن وحدیث میں اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ وضاحت سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ میں تین چیزیں ہوتی ہیں۔ قراءت، درود شریف اور میت کے لیے دعائیں وغیرہ۔ جنازہ میں قراءت آہستہ اور با آواز بلند دونوں طرح ثابت ہے، چنانچہ حضرت امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بتایا: نماز جنازہ میں صحیح طریقہ یہ ہے کہ امام تکبیر کہے پھر پہلی تکبیر کے بعد آہستہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر درود پڑھے اور میت کے لیے خلوص کے ساتھ دعائیں کرے۔[1]

اسی طرح جہری قراءت کے متعلق احادیث میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی تو فاتحہ پڑھی پھر فرمایا کہ میں نے یہ اس لیے پڑھی ہے تاکہ تمہیں اس کے سنت ہونے کا علم ہو جائے۔[2]

ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھی اور با آواز بلند قراءت کی، پھر جب فارغ ہوئے تو فرمایا کہ یہ سنت اور حق ہے۔[3] اسی طرح دعائیں با آواز بلند پڑھنے کی یہ دلیل ہے کہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی تو ہم نے آپ کی پڑھی ہوئی دعا یاد کر لی۔[4]

ظاہر ہے کہ یہ دعائیں اونچی آواز سے پڑھی گئی تھیں، تبھی تو صحابی نے اسے یاد کر لیا۔ بہر حال نماز جنازہ سری اور جہری دونوں طرح ثابت ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مستدرک حاکم، ص: ۳۶۰، ج ۱

[2] صحیح بخاری، الجنائز: ۱۳۳۵۔

[3] نسائی، الجنائز: ۱۹۹۰۔

[4] صحیح مسلم، الجنائز: ۹۶۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 178

محدث فتویٰ